روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 9 جون 2006ء 12 جمادی الاول 1427 ہجری 9 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 125

دو بد قسمت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

وہ آدمی بڑا بدنصیب ہے جس کی زندگی میں رمضان آیا اور گزر گیا اور اس شخص کے گناہ نہ بخشے گئے اور وہ آدمی بھی بڑا بدقسمت ہے جس نے زندگی میں بوڑھے والدین کو پایا اور ان کی خدمت کر کے اس نے جنت حاصل نہ کی۔

(مسند احمد جلد2 ص254)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 15 کا ترجمہ کرتے ہوئے فرمایا

تیرے رب نے یہ حکم کیا ہے کہ تم فقط میری ہی پرستش کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں پس تو ان کی نسبت کوئی بیزاری کا لفظ منہ پر مت لا اور ان کو مت جھڑک اور سخت لفظ مت بول اور جب تو ان سے بات کرے تو تعظیم اور ادب سے کر اور مہربانی کی راہ سے ان دونوں کے آگے اپنے بازو جھکا دے اور دعا کرتا رہ کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے بچپن کے زمانہ میں رحم کر کے میری پرورش کی۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد23 ص 210)

اپنے والدین کو بیزاری کا کلمہ مت کہو اور ایسی باتیں ان سے نہ کر جن میں ان کی بزرگی کا لحاظ نہ ہو۔ اس آیت کے مخاطب تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں لیکن دراصل مرجع کلام امت کی طرف ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد اور والدہ آپ کی خوردسالی میں ہی فوت ہو چکے تھے اور اس حکم میں ایک راز بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس آیت سے ایک عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا گیا ہے کہ تو اپنے والدین کی عزت کر اور ہر ایک بول چال میں ان کے بزرگانہ مرتبہ کا لحاظ رکھ تو پھر دوسروں کو اپنے والدین کی کس قدر تعظیم کرنی چاہئے۔ اور اسی کی طرف یہ دوسری آیت اشارہ کرتی ہے۔ یعنی تیرے رب نے چاہا ہے کہ تو فقط اسی کی بندگی کر۔ اور والدین سے احسان کر۔ اس آیت میں بت پرستوں کو جو بت کی پوجا کرتے ہیں سمجھایا گیا ہے کہ بت کچھ چیز نہیں ہیں اور بتوں کا تم پر کچھ احسان نہیں ہے۔ انہوں نے تمہیں پیدا نہیں کیا اور تمہاری خوردسالی میں وہ تمہارے متکفل نہیں تھے۔ اور اگر خدا جائز رکھتا کہ اس کے ساتھ کسی اور کی بھی پرستش کی جائے تو یہ حکم دیتا کہ تم والدین کی بھی پرستش کرو کیونکہ وہ بھی مجازی رب ہیں اور ہر ایک شخص طبعاً یہاں تک کہ درند چرند بھی اپنی اولاد کو ان کی خوردسالی میں ضائع ہونے سے بچاتے ہیں۔ پس خدا کی ربوبیت کے بعد ان کی بھی ایک ربوبیت ہے اور وہ جوش ربوبیت کا بھی خداتعالیٰ کی طرف سے ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 ص 213)

والدین کی خدمت ایک بڑا بھاری عمل ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں۔ ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا پر اس کے گناہ نہ بخشے گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور اس کے گناہ بخشے نہ گئے۔ والدین کے سایہ میں جب بچہ ہوتا ہے تو اس کے تمام ہم وغم والدین اٹھاتے ہیں۔ جب انسان خود دنیوی امور میں پڑتا ہے تب انسان کو والدین کی قدر معلوم ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص289)

محررین درجہ دوم کی ضرورت

۞ دفاتر صدرانجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی، بی۔اے بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواست دینے کیلئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 20 جون 2006ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درج ذیل ہے:۔

الف۔ قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز باترجمہ مکمل

ب۔ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات، درثمین (نظم شان ......) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

ج۔ انگریزی، حساب (بمطابق معیار میٹرک) عام معلومات۔

نوٹ 1۔ امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

2۔ ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہونگے۔

(ناظر دیوان۔ صدرانجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

درخواست دعا

☆ خداتعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 387)

احادیث رسول کا سائنٹیفک انداز میں مطالعہ

تحریک احمدیت کے علم کلام کے مطابق قرآن وسنت کے بعد محدثین عظام رحمہ اللہ کی جمع شدہ احادیث نے دین فطرت کو نورٌعلیٰ نور بنادیا ہے۔حضرت مسیح موعود کا تاکیدی فرمان ہے ’’ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن اور سنت نہ ہو تو خواہ کیسے ہی ادنیٰ درجہ کی حدیث ہو اس پر عمل کریں اور انسان کی بنائی ہوئی فقہ پر اس کو ترجیح دیں‘‘۔

عصر حاضر میں احادیث کا بے مثال علمی خزانوں کا سائنٹیفک انداز میں اور گہری نظر سے مطالعہ وقت کا اہم ترین تقاضا ہے کیونکہ اس کے نتیجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار معجزات کا غیر محدود سمندر موجزن دکھائی دیتا ہے جس کا ادنیٰ تصور ہی ایک عاشق بارگاہ رسالت میں نئی زندگی کی زبردست برقی لہر دوڑا دیتا ہے۔عرب ممالک کی بالغ نظر اور فاضل شخصیات اس زاویہ نگاہ سے قابل تحسین ریسرچ میں سرگرم ہیں مثلاً مصر کے ممتاز محقق السید احمد بن محمد بن الصدیق انصاری الحسنی نے ایک مستقل تصنیف ’’الاختر اعات العصریه لما اخبر به سید البریة ‘‘ سپرد اشاعت فرمائی جس کا اردو ترجمہ حامد اینڈ کمپنی اردو بازار لاہور نے دوسری بار ستمبر 1982ء میں شائع کیا ہے۔ترجمہ کے صفحہ 23-24 پر علامہ فرماتے ہیں۔

’’قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ واذاالعشار عطلت اور جب جوان اونٹنیاں چھوٹی پھریں الآیة یعنی لوگ اونٹنیوں پر سفر کرنا اور ان کے ذریعہ سامان اٹھانا چھوڑ دیں گے۔ عشار دس ماہ کی اونٹنی کو کہتے ہیں جیسا کہ ثعلب اور دیگر ائمہ لغت نے کہا۔ان پر سفر کرنا اور سامان اٹھانا اس لئے چھوڑ دیا گیا کہ اب موٹر کاریں اور ریل گاڑیاں وغیرہ پائی جا رہی ہیں.......... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قول و تترکن القلاص فلا یسعٰی علیھا اللہ تعالیٰ کے قول (واذا العشار عطلت) کی تعیین مراد ہے۔یعنی سفر اور سفر اٹھانے کے لئے پہلے جو خدمت اونٹنی سے لی جاتی تھی وہ چھوڑ دی جائے گی تو ان ریل گاڑیوں اور مختلف اقسام کی موٹر کاروں کی ایجاد دراصل قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔‘‘

برصغیر کے ریسرچ سکالر جناب علی اکبر مقیم لندن کی سالہاسال کی تحقیق کا خلاصہ انہی کے الفاظ میں پیش کرتا ہوں۔

’’دجال اور یاجوج و ماجوج ایک ہی قوم ہیں۔دو مختلف اغراض کے لئے ایک دنیا میں مذہبی فساد برپا کرے گی اور دوسری سیاسی اور فوجی طاقت سے فساد پھیلائے گی۔‘‘

(اسرائیل قرآنی پیشگوئیوں کی روشنی میں ص 38)

خردجال کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں:۔

’’یہ کسی گدھے کی جسمانی طاقت کا ذکر نہیں بلکہ ایک قوم کی مادی قوت کا ذکر ہے جس کے وسائل آمد ورفت کاریں ، گاڑیاں، ہوائی جہاز وغیرہ طویل فاصلے گھنٹوں بلکہ منٹوں میں طے کرلیں گے۔کانوں کی تیس گز لمبائی سے مراد جہاز کے پر ہیں جو ہلکے اور چمکیلے رنگ کے ہوتے ہیں اور ایک دن کا پیدل سفر صرف ایک قدم کے عرصے میں طے کر سکتے ہیں.......... آجکل کے جیٹ جہازوں، راکٹوں اور خلائی جہازوں جو آسمان کی طرف ایک دم جست لگا کر بلند ہوجاتے ہیں، کی نہایت صحیح تصویر کشی ہے۔ان اقوام کے لئے ہوائی سفر ایسے ہی آسان ہو چکا ہے جیسے ہوا کے لئے بادل کو اٹھا کر چلنا۔‘‘

(اسرائیل قرآنی پیشگوئیوں کی روشنی میں ص 31)

لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ خواجہ عبدالرشید صاحب نے ’’سیر فرنگ‘‘ صفحہ 30، 31 اور 64 پر اپنے فضائی سفروں کی نسبت جو دلچسپ تاثرات قلمبند کئے ہیں پڑھنے کے لائق ہیں فرماتے ہیں۔

’’میں نے پہلی مرتبہ چینی اور جاپانی زبانوں کے اخبار ہوائی جہاز میں دیکھے ہیں۔انگریزی ،عربی اور فارسی کے اخبار تو اکثر یہاں دیکھنے میں آیا کرتے تھے شاید یہ جہاز جاپان سے ہو کر آیا ہے اس لئے یہ اخبار لیتا ہی آیا ہوگا۔آپ شاید میرے ساتھ اتفاق نہ کریں لیکن واذا الوحوش حشرت کے ساتھ واذا الصحف نشرت کی بھی تفسیر نظر آ رہی ہے۔یہ ہوائی جہاز اچھا خاصا انسانی چڑیا گھر معلوم ہوتا ہے۔‘‘

’’اور پھر اس پر بھی غور فرمایئے واذاالعشار عطلت یہ قیمتی اور گابھن اونٹنی (یعنی قیمتی اونٹ جو بہت کار آمد ہے) معطل ہو جائے گی۔ہوتی جا رہی ہے کہ نہیں۔اب کہاں وہ حاجیوں کے قافلے جو قطار اندر قطار جدہ سے چل کر کٹھن منزلوں سے مکہ اور مدینہ پہنچتے تھے اب تو ریگستان عرب میں قیمتی سے قیمتی موٹر چلتی ہے۔عنقریب آپ دیکھ لیں گے اونٹ کی افادیت ختم ہوجائے گی اور یہ جانور بھی ریگستانوں میں ....ناپید ہوجائے گا۔یہ حالات ہیں جو قیامت کے قریب ظاہر ہورہے ہیں۔‘‘

’’ہمیں تو قیامت کے آثار بہت قریب دکھائی دیتے ہیں۔‘‘

انہی حقائق کی بنا پر برصغیر کے جید عالم و فاضل نے زندگی اور معاشرہ پر دجال کا اثر کے زیر عنوان نہایت پیارے اور وجد آفریں الفاظ میں اس قلبی کیفیت کا اظہار فرمایا ہے۔

’’موجودہ مادہ پرستانہ اور کافرانہ تہذیب کی یہ وہ بلیغ تعبیر اور زندہ تصویر ہے جس میں اس کے نقطہ عروج کا نقشہ پیش کر دیا گیا ہے، اور اس کے اہم مرکزوں اور قلعوں کی بہت واضح طور پر نشاندہی کر دی گئی ہے۔ یہ دراصل نبوت کے ان لافانی معجزوں میں سے ایک معجزہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جامع و مانع کلام کا ایک بہترین نمونہ ہے، جس کے عجائبات و کمالات کبھی ختم نہیں ہوتے اور جس کی تازگی اور جدت میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔‘‘

(’’معرکہ ایمان ومادیت‘‘ صفحہ 139-141 ناشر مجلس تحقیقات ونشریات اسلام لکھنؤ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم خلافت وتقریب تقسیم انعامات

سہ ماہی دوم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

۞ مورخہ 25 مئی 2006ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیراہتمام ایوان محمود میں شام 8 بجے جلسہ یوم خلافت اور تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم منعقد کی گئی۔جس کے مہمان خصوصی مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی تھے۔تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مسعود احمد شاہد صاحب ناظم تربیت نومبائعین نے خلافت سے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے زریں ارشادات پیش کئے۔مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں خلافت کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اللہ کے پیاروں کی صفات کے حوالے سے سیدنا حضرت مسیح موعود کا ارشاد پیش کیا۔

مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے خدام الاحمدیہ کی سہ ماہی دوم کی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا اس سہ ماہی میں 15 علمی مقابلہ جات علمی سیمینار، قرآن کلاسز، صنعتی نمائش وکیمپنگ، 3 ٹورنامنٹس، 1106 وقار عمل، 358 بوتل عطیہ خون، 88 خدام کے عطیہ چشم کے وصیتی فارم 141 میڈیکل کیمپس اور فری ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں میں 4050 مریضوں کا علاج کیا گیا۔بعدہ مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والی مجالس اور خدام میں انعامات تقسیم کئے۔کارکردگی کے لحاظ سے علوم بلاک الف اول قرار پایا۔مکرم ڈاکٹر عامر احمد شفیق صاحب بلاک لیڈر نے انعام وصول کیا۔محلّہ جات میں سے دارالیمن وسطی سلام اول قرار پایا۔مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے خدام اور مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا 800 سے زائد خدام نے شرکت کی۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم ریاض محمود صاحب باجوہ مربی سلسلہ صدر محلّہ دارالصدر شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ممانی محترمہ رسول بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری احمد علی ملہی صاحب سکنہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ مورخہ 29 مئی 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر سو سال کے قریب تھی۔مورخہ 20 مئی 2006ء بروز منگل فیروز والہ میں مکرم چوہدری مختار احمد صاحب ملہی امیر ضلع گوجرانوالہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی۔آپ گھنو کے ججہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئیں۔آپ بڑی حوصلہ مند، مہمان نواز اور شفیق ومہربان خاتون تھیں۔خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے درج ذیل چار بیٹے آپ کو عطا فرمائے۔مکرم چوہدری منور احمد ملہی صاحب۔مکرم چوہدری ظفر احمد ملہی صاحب۔مکرم چوہدری ناصر احمد ملہی صاحب حال مقیم کینیڈا۔مکرم چوہدری طاہر احمد ملہی حال صدر جماعت احمدیہ فیروز والہ محترمہ ممانی جان صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 19 پوتے پوتیاں عطا فرمائیں۔ کئی پوتے پوتیاں بھی شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔اس طرح خدا تعالیٰ نے آپ کو اپنی نسل کی کثرت دیکھنے کی سعادت عطا فرمائی۔احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم محمد اسلم ایاز صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5 جون 2006ء کو میری بیٹی مکرمہ فریدہ بشریٰ صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اہلیہ مکرم لیاقت احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ کو دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔حضور انور نے بچے کا نام فراست احمد عطا فرمایا ہے۔بچہ خدا کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب مرحوم معلم وقف جدید کا پوتا ہے۔احباب سے بچے کے نیک صالح اور خادم احمدیت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خلافت رابعہ میں پوری ہونے والی بعض پیشگوئیاں

بادشاہوں کا برکت ڈھونڈنا، لندن میں مدلل تقاریر، ہجرت اور دعوت الی اللہ کے نظارے

عبدالسمیع خان

{قسط اول}

اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ مامورین کے متعلق کی جانے والی بہت سی پیشگوئیاں ان کے جانشینوں اور متبعین کے ذریعہ اوران کے زمانہ میں پوری کرتا ہے۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود کے متعلق کی جانے والی متعدد پیشگوئیاں آپ کے خلفاء کے زمانہ میں پوری ہورہی ہیں۔ جو ان کی حقانیت کا بھی ثبوت ہیں اور حضرت مسیح موعود کے منجانب اللہ ہونے کا بھی زندہ نشان ہیں۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ کئی پیشگوئیاں ایک سے زیادہ خلفاء کے حق میں پوری ہوتی ہیں اور وہ سب ہی اس کے مصداق ہوتے ہیں۔ جیسا کہ کئی پیشگوئیاں خلافت خامسہ میں بھی پوری ہورہی ہیں۔ اس وقت خلافت رابعہ میں پوری ہونے والی بہت سی پیشگوئیوں میں سے چند کا ذکر کرنا مقصود ہے۔

دعوت الی اللہ زمین کے کناروں تک

حضرت مسیح موعود کا 1898ء کا الہام ہے۔

”میں تیری ...... کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا“۔ (تذکرہ ص 260)

حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا:۔

”وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی مقبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 182)

جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور دن بدن ترقی ہورہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی۔

(لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 250)

خلافت رابعہ میں جماعت احمدیہ دنیا کے تمام براعظموں میں پھیلی اور 80 سے بڑھ کر 175 ممالک میں قائم ہوگئی اور چند سال میں 16 کروڑ نئے لوگ جماعت میں شامل ہوئے اور مسیح موعود کا پیغام ایم ٹی اے کے ذریعہ زمین کے کونے کونے میں پہنچ گیا۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا۔

وہ دن دور نہیں جبکہ افواج در افواج لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ مختلف ملکوں سے جماعتوں کی جماعتیں داخل ہوں گی اور وہ زمانہ آتا ہے کہ گاؤں کے گاؤں اور شہر کے شہر احمدی ہوں گے“۔

(انوار خلافت۔ انوار العلوم جلد 3 ص 165)

یہ نظارہ جماعت نے خلافت رابعہ میں بار بار دیکھا جب فوج در فوج لوگ سلسلہ حقہ میں داخل ہوئے۔

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

حضرت مسیح موعود کا 1868ء کا الہام ہے۔

”بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ پھر بعد اس کے عالم کشف میں وہ بادشاہ بھی دکھلائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے“۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 622)

خلافت ثالثہ میں گیمبیا کے گورنر جنرل سر ایف ایم سنگھاٹے نے حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کا تبرک مانگا۔

خلافت رابعہ میں بیسیوں بادشاہ احمدی ہوئے۔

1987ء میں جلسہ سالانہ برطانیہ پر حضور نے نائیجیریا کے دو بادشاہوں کو اور پھر 2000ء میں جلسہ کے موقع پر بینن کے دو بادشاہوں کو حضرت مسیح موعود کے کپڑے کا تبرک عطا فرمایا۔ 2002ء کے جلسہ سالانہ بینن پر 71 بادشاہ گھوڑوں پر سوار ہوکر جلسہ میں شامل ہوئے اور نائیجیریا کے سب سے بڑے بادشاہ نے جلسہ میں شمولیت کے بعد بیعت کی۔

مندرجہ بالا الہام حضرت مسیح موعود کو 1898 میں بھی ہوا۔ اس کے سو سال بعد 1998ء میں 20 بادشاہ جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔

آسمانی منادی

پیشگوئیوں کا ایک سلسلہ عالمی سطح پر الیکٹرونک میڈیا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے ابدی پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے سے متعلق ہے۔ جس میں ایک آسمانی منادی کا ذکر ہے۔ قرآن کریم، حدیث، انجیل اور حضرت مسیح موعود کے الہامات و کشوف میں اشارۃً اور وضاحتاً یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کی طرف سے ایک منادی آسمان سے صدا بلند کرے گا جو مشرق و مغرب میں سنی جائے گی۔ اس منادی کی تصویر اور آواز دنیا بھر میں بیک وقت دیکھی اور سنی جائے گی۔ صرف ایک نمائندہ پیشگوئی درج کی جاتی ہے۔

حضرت امام رضا علی بن موسیٰ سے پوچھا گیا آپ میں سے امام قائم کون ہوگا۔ فرمایا میرا چوتھا بیٹا، لونڈیوں کی سردار کا بیٹا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ زمین کو ہر ظلم سے مطہر کردے گا ...... یہ وہی ہے جس کے لئے زمین سمیٹ دی جائے گی اور یہی وہ ہے جو آسمان سے بطور ایک منادی صدا کرے گا۔ جس کو اللہ تعالیٰ تمام اہل ارض کو سنا دے گا۔

(بحارالانوار جلد 52 ص 321 از شیخ محمد باقر مجلسی)

1994ء میں ایم ٹی اے کے باقاعدہ اجراء کے ساتھ یہ سلسلہ ترقی پذیر ہے اور گلوبل بیم کے ذریعہ کل عالم میں مسیح موعود کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود یہ خواہش ظاہر فرماتے ہیں:۔

”میری آرزو ہے کہ ایسا مکان ہو کہ چاروں طرف ہمارے احباب کے گھر ہوں اور درمیان میں میرا گھر ہو اور ہر ایک گھر میں میری ایک کھڑکی ہو کہ ہر ایک سے ہر ایک وقت واسطہ و رابطہ رہے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی ص 24۔ سٹیم پریس قادیان۔ طبع سوم 1935ء)

اس مقدس خواہش کو آج ایم ٹی اے بڑی شان سے پورا کررہا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے اشتہار 22 مئی 1900ء میں فرمایا:۔

”مسیح موعود کی دعوت بجلی کی طرح ہر ایک کنارہ کو روشن کرے گی ...... اور روشنی ایسی جلد دنیا میں پھیلے گی جیسے اونچے مینار پر سے آواز اور روشنی دور تک جاتی ہے“۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 243)

آج یہ نظارہ ہر سو دکھائی دے رہا ہے۔

کنواری اقوام

انجیل متی میں حضرت مسیح علیہ السلام کی زبانی ایک تمثیل بیان کی گئی ہے جس میں مسیح کی آمد ثانی کے وقت آسمانی بادشاہی کو دولہا سے تشبیہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ دس کنواریاں اس دلہا کے استقبال کے لئے نکلیں گی مگر بعض اس سے ملاقات سے محروم رہ جائیں گی۔

(متی باب 25 آیت 1 تا 12)

مذہبی اصطلاح میں کنواری اقوام سے مراد وہ اقوام ہیں جن تک آخری صداقت کا پیغام نہیں پہنچا اور وہ ابھی تک اس کی منتظر ہیں۔

یہ پیشگوئی ایک پہلو سے حضرت مصلح موعود کے ذریعہ بڑی شان سے پوری ہوئی۔ جب باقاعدہ دعوت الی اللہ کے ذریعہ بعض ایسی اقوام تک احمدیت کا پیغام پہنچا جو اس سے قبل اس سے کلیۃً نا آشنا تھیں۔

پھر یہ پیشگوئی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے عہد میں ایک اور پہلو سے پوری ہوئی جب عالمی بیعت کی مہم کے ذریعہ نئی نئی کنواری اقوام نے احمدیت کی آغوش میں پناہ حاصل کی۔

ان میں سے فجی قوم اور آسٹریلیا کے قدیم باشندے خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ جب حضور 1983ء میں مشرق بعید کے دورہ پر تشریف لے گئے تو فجی میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو رویا میں ایک بزرگ خاتون دکھائی جو حضور کی والدہ کی رضاعی بہن تھیں جنہوں نے کبھی شادی نہیں کی اور برص کی مریضہ تھیں۔ انہوں نے حضور کو بڑی محبت سے گلے لگایا۔ حضور نے اسی رویا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

”حضرت مسیح موعود کے متعلق یہ پیشگوئی تھی جس کا بائبل میں ذکر ہے کہ کنواریاں اس کا انتظار کریں گی اور مسیح کے متعلق اس کی صفات میں ایک یہ بھی ہے کہ وہ برص زدہ کو اچھا کرے گا تو اللہ تعالیٰ نے اس رویا میں دو خوشخبریاں عطا فرمائیں۔ ایک یہ کہ مسیح موعود کو جن کنواریوں کو برکت بخشنے کی خوشخبری دی گئی ہے اس سفر میں انشاء اللہ ایسی کنواری قوموں سے ہمارا واسطہ پڑے گا اور پھر برص دکھائی گئی جو مسیح سے تعلق رکھتی ہے کہ مسیح جس بیماری کو شفا بخشے گا اس میں سے ایک برص ہے۔ تو خدا تعالیٰ نے ان دونوں کو اکٹھا کردیا ایک خاتون میں جو کنواری بھی ہیں اور جن کو برص بھی ہے اور ذاتی طور پر ان کے اندر نیکی پائی جاتی ہے۔ تو یہ بھی خوشخبری تھی کہ یہ بیماری سطحی ہے گہری نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے کاموں میں سے جو یہ اہم کام ہے کہ نئی قوموں کو (دین) سے روشناس کرائے گا اس کا وقت آ پہنچا ہے۔ چنانچہ اس رویا کے بعد جب فجی قوم سے ہمارا تعارف ہوا تو معلوم یہ ہوا کہ فجی قوم بھی ان قوموں میں سے ایک قوم ہے جس کو خدا تعالیٰ نے بطور کنواری اور بیمار دکھایا۔

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 1984ء)

پھر آسٹریلیا کے قدیم باشندوں کا ذکر کرکے فرمایا:

”یہ قوم اس لحاظ سے کنواری ہے کہ اب تک اس کو (دین) کا پیغام نہیں پہنچا۔ اس قوم کا دولہا (دین) ہے۔

(الفضل 29 نومبر 1983ء)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دونوں قومیں خلافت رابعہ اور خامسہ میں احمدیت سے تیزی کے ساتھ متعارف ہورہی ہیں۔

آدھا نام عربی آدھا انگریزی میں

حضرت مسیح موعود کا قریباً 1880ء کا کشف ہے۔ فرماتے ہیں:۔

”ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے۔ انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے۔ لیکن بعض رویا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں۔ (الحکم 10 ستمبر 1905ء)

حضور نے ہجرت بھی کی اور پھر ایم ٹی اے پر لقاء مع العرب پروگرام میں انگریزی اور عربی گفتگو کے ذریعہ دعوت الی اللہ کی توفیق پائی۔ نیز عربی رسالہ التقویٰ اور انگریزی رسالہ Review of Religions

لندن سے باقاعدگی سے جاری ہوئے۔

مخالفانہ کتاب دھوئی گئی

حضرت مسیح موعود کا 10 ستمبر 1903ء کا رویا ہے۔آپ فرماتے ہیں:۔

''خواب میں میں نے دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ایک کتاب ہے کسی مخالف کی۔ میں اس کو پانی میں دھو رہاہوں اور ایک شخص پانی ڈالتا ہے۔ جب میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ ساری کتاب دھوئی گئی ہے اور سفید کاغذ نکل آیا ہے صرف ٹائیٹل پیج پر ایک نام یا اس کے مشابہ باقی رہ گیا ہے۔

یہ رویا وائٹ پیپر کے متعلق حضور کے خطبات ''زھق الباطل'' سے پوری ہوئی۔

لندن میں مدلل تقریر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں نے دیکھا کہ میں شہر لندن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے ......کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔ میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے''۔

(ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد 3 ص 377)

گو حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے لندن میں تقاریر اور خطبات ارشاد فرمائے تاہم تسلسل کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پاکستان سے ہجرت کے بعد قریباً 19 سال لندن میں خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔ سینکڑوں تقاریر کیں اور مجالس سوال و جواب میں احمدیت کی صداقت ظاہر کی اور بیسیوں انگریز حق کی آغوش میں آ گئے۔

قتل کی سازش

7 دسمبر 1892ء کے رویا میں حضرت مسیح موعود نے دیکھا کہ ایک گروہ خوارج کا میری خلافت کا مزاحم ہو رہا ہے اور پھر ایک شخص میری نسبت کہتا ہے......یعنی مجھ کو چھوڑ وتا میں ......یعنی اس عاجز کو قتل کردوں۔

آپ خطبہ جمعہ 5 جولائی 1985ء میں فرماتے ہیں:۔

''حضرت مسیح موعود کے متعلق یہ الہام ہے۔لیکن یہ آپ کے کسی غلام کی شکل میں پورا ہونا تھا اور عجیب بات یہ ہے کہ میری ذات یعنی خلیفۃ المسیح الرابع کے سوا آج سے پہلے کسی خلیفہ کے متعلق قوم نے یہ آواز بلند نہیں کی کہ اس کو پکڑو اور قتل کرو اور قتل کا جھوٹا الزام لگایا جس طرح حضرت موسیٰ پر بھی قتل کا جھوٹا الزام لگایا گیا تھا''۔

پھر فرماتے ہیں:۔

''یہ جو ہے آیت ...... ایسا ہی زمانہ جماعت احمدیہ پر آنے والا تھا جس کا میں ذکر کر رہا ہوں کہ آچکا ہے اور حضرت مسیح موعود کے ایک الہام میں بڑی وضاحت سے یہ بات مذکور ہے۔ ایک لمبی تحریر ہے جس میں پہلے فرماتے ہیں ...... کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ......کہہ کر مخاطب فرمایا اور کہا کہ ان کو چھوڑ دے، ان سے اعراض کر۔ وانصارھم اور ان کے مددگاروں سے بھی وزراعتھم اور جو وہ کھیتی اگا رہے ہیں۔ یہ تحریر ہے اس کے بعد فرماتے ہیں۔''پھر بعد اس کے میری طبیعت الہام کی طرف منحدر ہوئی اور الہام کے رو سے خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا کہ ایک شخص مخالف میری نسبت کہتا ہے کہ......یعنی مجھ کو چھوڑ، تا میں ......کو یعنی اس عاجز کو قتل کردوں اور یہ خواب رات کے تین بجے قریباً بیس منٹ کم میں دیکھی تھی اور صبح بدھ کا دن تھا''۔

اب دیکھیں پہلے اس سے بیان فرمایا ...... والا مضمون اور چھوڑ دے، ان کو اللہ تعالیٰ آپ ہی سنبھال لے گا۔ اس کے بعد الہام کی طرف طبیعت منتقل ہوئی اور یہ الہام ہوا ...... لیکن ...... کے تعلق سے یہ بات واضح کرتی ہے کہ چوتھے خلیفہ کے وقت میں یہ واقعہ ضرور ہونے والا ہے اور بھی بہت سے شواہد ہیں جو بتا رہے ہیں کہ اسی زمانہ میں ہوگا اور چونکہ ہو چکا ہے اس لئے اس استنباط کو فرضی نہیں قرا دیا جاسکتا۔ واقعات کی بعینہٖ یہی شہادت ہے۔

(ترجمۃ القرآن کلاس 243۔ریکارڈ شدہ 28/اپریل 1998ء)

21 دسمبر 1902ء کا حضرت مسیح موعود الہام ہے کہ تم پر ایسا زمانہ آنے والا ہے جو ...... کے زمانہ کی طرح ہوگا۔

19 جنوری 1903ء کے رویا میں حضور نے دیکھا کہ فرعون ایک لشکر کثیر کے ساتھ تعاقب میں ہے مگر آپ فرماتے ہیں کہ میرا رب میرے ساتھ ہے۔

پس تمام خلفاء احمدیت میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع واحد خلیفہ تھے جن کو خلافت کی ذمہ داریاں ادا کرنے سے قانونی پابندیاں لگا کر روکنے کی کوشش کی گئی اور پھر ایک شخص کے قتل کا الزام لگا کر آپ کے قتل کی سازش تیار کی گئی اور تعاقب بھی کیا گیا مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بچالیا اور سمندر پار لے گیا۔

موعود ذریت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس ......کو بھی یاد رکھو جو اس عاجز کی ذریت میں سے ہے۔جس کا نام ابن مریم بھی رکھا گیا ہے''۔

(ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد 3 ص 318)

حضور کی والدہ محترمہ کا نام مریم تھا۔

بعد 11 انشاءاللہ

11 دسمبر 1900ء کا الہام ہے بعد 11 انشاءاللہ۔

(تذکرہ ص 327)

یہ الہام کئی رنگوں میں پورا ہوا۔حضور کی خلافت کے 11 سال بعد 1993ء میں لندن میں عالمی بیعت کی تقریب کا آغاز ہوا۔لندن سے ایم ٹی اے، الفضل انٹرنیشنل کا اجراء اور ریویو آف ریلیجنز کی نئے انداز میں اشاعت جنوری 1994ء میں شروع ہوئی اور ساہیوال کے اسیران راہ مولیٰ کی رہائی 20 مارچ 1994ء کو عمل میں آئی۔

عید کل نہیں پرسوں ہوگی

حضرت مسیح موعود کا 26 /اگست 1892ء کا کشف ہے۔''آج رات خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ لڑکے کہتے ہیں کہ ''عید کل تو نہیں پر پرسوں ہوگی''۔

(تذکرہ ص 161)

3/اپریل 1992ء کو حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ کی وفات 29 رمضان المبارک جمعۃ الوداع کے دن ہوئی۔ اس کے 2 دن بعد عید الفطر تھی۔ حضور نے اس الہام کو اس واقعہ پر چسپاں کرتے ہوئے فرمایا:۔

''جب پرسوں میری اہلیہ کی وفات ہوئی تو اس وقت فوری طور پر میرے ذہن میں پہلا خیال یہ آیا کہ اگر جنازے کی تیاری عید سے پہلے نہ ہوسکی تو ایک رنگ میں عید میں خلل واقع ہو جائے گا اور اگرچہ عید تو بہرحال منائیں گے لیکن اس عید میں دل پر ایک بہت ہی سخت تکلیف کی کیفیت بھی بے اختیار طاری رہے گی۔ جنازہ گھر میں پڑا ہوا اور عید منائی جارہی ہو اور پھر جنازے کو بے وجہ ٹالا بھی جائے کہ عید کے بعد پڑھا جائے تو اس وقت میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ کی خاص حکمت ہے کہ اس نے دو دن پہلے وفات دی ہے اور کل عید نہیں بلکہ پرسوں عید ہوگی اور میں امید رکھتا ہوں کہ کل ہی جنازہ ہو جائے گا۔اس کے بعد یہ الہام میرے سامنے پیش کیا گیا تو میری فکروں کے مطابق ایک جواب تھا کہ عید کل نہیں پرسوں ہوگی۔

اس میں دو پیغام تھے۔ ایک یہ کہ کل کا دن عید کا دن نہیں، غم کا دن ہے اور دوسرا یہ کہ جب عید کا دن آئے گا تو تمہیں خوشیاں منانی ہوں گی۔ یہ غم بھولنا ہوگا۔

تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو جو یہ خبر دی کہ ''عید کل تو نہیں پر پرسوں ہوگی''۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کا اس عید سے گہرا تعلق ہے اور تبھی حضرت مسیح موعود کو اس کی سمجھ نہیں آئی اور مزید دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ الہام بعینہٖ سو سال پہلے 1892ء میں ہوا ہے اور آج پورے سو سال کے بعد جبکہ ہم ایسے دور سے گزر رہے ہیں جب سو سال بار بار دہرائے جارہے ہیں، مختلف شکلوں میں ہمارے سامنے ظاہر ہو رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کا یہ الہام بھی پورے سو سال کے بعد پورا فرما دیا۔

ایک اور الہام بھی ہے جس کا اس کے ساتھ تعلق ہے اور وہ بھی عید کے دن ہوا وہ تھا۔ زندگی بآرام ہو جانا پہلی زندگی سے''۔

(تذکرہ ص 694۔ایڈیشن اکتوبر 1969ء مطبوعہ ربوہ)

معلوم ہوتا ہے یہ بھی عید سے پہلے کوئی ایسی وفات ہے جس کا عید سے تعلق ہے اور پہلی زندگی سے موجودہ زندگی جو آخرت کی زندگی اور خدا کے حضور کی زندگی ہے وہ زیادہ بہتر اور آرام دہ ہے اور اس میں کوئی بھی شک نہیں۔

ایک موقع پر آپ نے فرمایا الہام ہوا۔''آمدن عید مبارک بادت۔ (تمہیں عید کی آمد بہت بہت مبارک ہو) عید تو ہے چاہے کرو یا نہ کرو''۔

(تذکرہ ص 740۔ایڈیشن اکتوبر 1969ء)

(الفضل 17 جون 1992ء)

نیوزی لینڈ کی رسم

حضرت مسیح موعود کا ایک کشف ہے۔ایک بار ہم نے کرشن جی کو دیکھا وہ کالے رنگ کے تھے اور پتلی ناک، کشادہ پیشانی والے ہیں۔ کرشن جی نے اٹھ کر اپنی ناک ہماری ناک سے اور اپنی پیشانی ہماری پیشانی سے ملا کر چسپاں کر دی''۔

(الحکم مورخہ 6 مارچ 1908ء ص 7 تذکرہ ص 381
)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جنوری 2003ء میں فرمایا۔

اب مجھے نیوزی لینڈ میں جانے کا اتفاق ہوا تو وہاں بھی یہی رسم دیکھی ۔ مجھے اس وقت سمجھ نہیں آئی کہ کیا قصہ ہے۔لیکن حضرت مسیح موعود کی یہ عبارت پڑھ کر مجھے پتہ چلا کہ پرانے زمانہ کے لوگوں میں یہ رواج تھا۔ جب میں وہاں کے سرداروں سے ملا تو انہوں نے اٹھ کر میری پیشانی کے ساتھ اپنی پیشانی اور میرے ناک کے ساتھ اپنی ناک رگڑی۔ یہ تعجب تو ہوا تھا اس وقت لیکن سمجھ نہیں آئی تھی۔ اب اس کشف کو پڑھ کر سمجھ آئی ہے کہ یہ پرانا رواج چلا آرہا ہے''۔

(الفضل یکم اپریل 2003ء)

عظیم نصرت الٰہی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''جب بھی انتخاب خلافت کا وقت آئے اور مقررہ طریق کے مطابق جو بھی خلیفہ چنا جائے میں اس کو ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر اس قانون کے ماتحت وہ چنا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوگا اور جو بھی اس کے مقابل میں کھڑا ہوگا وہ بڑا ہو یا چھوٹا ذلیل کیا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا''۔

(خلافت حقہ ص 17)

انقلاب عظیم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1970ء میں پیشگوئی فرمائی تھی۔

اگلے 23 سال کے اندر اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اس دنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا ہونے والا ہے۔ (الفضل 15 جولائی 1970ء)

1970 میں 23 جمع کئے جائیں تو یہ 1993 بنتے ہیں اور اسی سال عالمی بیعت کے سلسلہ کا آغاز ہوا۔

اخلاق حسنہ اپناؤ

مبارک احمد فرخ صاحب

حدیث شریف میں آیا ہے کہ خدا تعالیٰ کے ترازو میں سب سے زیادہ وزن اخلاق حسنہ کا ہے اور یہ ایک بہترین نیکی ہے دین کا دوسرا نام حسن خلق ہے دین اسی لئے آتا ہے تا انسانوں کے اخلاق درست ہوں۔ انبیاء کے آنے کی غرض بھی اخلاق حسنہ کی تعلیم اور تکمیل تھی۔ یہاں تک کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بہترین اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔ اور بلا شبہ آپؐ نے اخلاق حسنہ کے بہترین نمونے قائم کئے اور ہر خلق کو اس کی معراج تک پہنچا دیا۔

حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے بعد سب سے زیادہ زور اخلاق حسنہ پر دیا ہے اور بار بار جماعت کو نصیحت کی ہے کہ باخدا انسان بننے کے لئے با اخلاق انسان بننا ضروری ہے۔ چنانچہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات میں سے ایک بہت عظیم معجزہ آپ نے یہ بھی بیان فرمایا کہ آپ نے اپنے اخلاق حسنہ اور قوت قدسیہ سے عرب جیسی اجڈ قوم اور جانوروں کو انسان بنایا اور انسانوں کو با اخلاق انسان بنایا اور با اخلاق انسانوں کو باخدا انسان بنا دیا۔ اور پھر پوری انسانیت اس بات کی شاہد ہے کہ وہ قوم جو اپنی بداخلاقیوں کی وجہ سے ہلاکت کے مہیب و عمیق گڑھوں میں گرنے والی تھی جب اخلاق حسنہ جیسی خوبی سے متصف ہوئی تو وہی قوم دنیا کو شرف انسانیت انسانی مساوات اور عالمگیر اخوت کا سبق دے کر دنیا کی استاد کہلائی۔ یہاں سے انسانیت نے تعمیر کردار اور اخلاق حسنہ کا کام شروع کیا اور اپنے اخلاقی فضائل اور حسن و احسان سے ارد گرد کی قوموں کو بھی متاثر کیا۔ اور انسانیت نے صحیح معنوں میں اپنے مقام کو پہچان لیا۔

قرآن کریم میں بداخلاق لوگوں کو بہائم قرار دیا گیا ہے۔ جس طرح بدیاں شروع میں چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں اور اگر ان پر قابو نہ پایا جائے اور شروع میں اصلاح نہ کی جائے تو یہ بدیاں بڑھنا شروع کر دیتی ہیں اور بڑھتے بڑھتے ناسور کی صورت اختیار کر جاتی ہیں۔ اسی طرح بدخلقی بڑھتے بڑھتے انسان کو حیوان میں بدل دیتی ہے۔ بدخلقی میں شرارت کا عنصر پایا جاتا ہے جو کہ پھیل کر معاشرے میں فساد پھیلانے کا موجب ہو جاتا ہے جبکہ اچھے اخلاق کی بدولت انسان معاشرے میں عزت کے ساتھ رہ سکتا ہے اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو بھی جنت نظیر بنا سکتا ہے۔ انسان اخلاق حسنہ پر عمل پیرا ہو کر اللہ تعالیٰ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے بلکہ ایک حدیث میں تو یہاں تک لکھا ہے کہ اچھے اخلاق کی بدولت انسان شب بیدار اور روزہ دار کے درجہ تک پہنچ سکتا ہے۔ (ترمذی)

حضرت صفوان بن سلیمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسی آسان عبادت نہ بتاؤں جو بجالانے کے لحاظ سے بڑی ہلکی ہے۔ خاموشی اختیار کرو بے ضرورت بات نہ کرو اور اچھے اخلاق اپناؤ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو خود حد سے بڑھتے تھے اور نہ حد سے بڑھنا پسند کرتے تھے آپؐ فرمایا کرتے تھے تم میں سے وہ بہتر ہے جس کے اخلاق سب سے بہتر ہیں۔

انسان جب دنیا میں آتا ہے تو اس کا دوسرے لوگوں سے کچھ نہ کچھ تعلق ضرور ہوتا ہے اور اسی سے معاشرہ تشکیل پاتا ہے معاشرے میں رہتے ہوئے ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنا بھی بہت ضروری ہے تا کہ ایک جنت نظیر معاشرہ قائم ہو سکے۔

لفظ اخلاق اپنے اندر وسیع معانی رکھتا ہے۔ محبت و شفقت، عدل و انصاف دیانت و امانت، جرأت و ہمت، عفو و کرم، حسن معاشرت غرض کہ زندگی کی جملہ صفات اس چھوٹے سے لفظ میں سما جاتی ہیں ایک متواضع انسان میں ان خوبیوں کا ہونا بہت ضروری ہے۔ دنیا کے امن و امان، خوشی اور خوشحالی اور عروج و ترقی کا دارومدار انہی صفات پر ہے۔

چونکہ خلق انسان کی عملی سیرت کو کہتے ہیں اس لئے جو شخص اخلاق حسنہ یا بالفاظ دیگر برتاؤ میں حسن سلوک اور مراتبت کا خیال رکھتا ہے اس کا اخلاق قابل تعریف کہلاتا ہے۔ پس اخلاق حسنہ سے اور سچی خیر خواہی سے دوسروں کے دلوں میں اپنے لئے جگہ بنانی چاہئے اور خوش اخلاقی سے اپنا حلقہ احباب وسیع سے وسیع تر کرنا چاہئے تا کہ دنیا سے نفرت کا خاتمہ کیا جا سکے کیونکہ ہماری تو تعلیم ہی یہی ہے ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“

جو شخص کڑوے بول سے، نکتہ چینی، عیب جوئی، بدزبانی، نفرت اور حقارت سے لوگوں سے معاملہ کرتا ہے وہ اپنے دشمن خود بناتا ہے اور معاشرے کے لئے بھی موجب فساد ہوتا ہے۔ معاشرے میں بسنے والے تمام افراد کو حسن معاملگی کے ساتھ رہنا چاہئے۔ بہن بھائی، دوست احباب اور عزیز، اپنے ارد گرد بسنے والے روزمرہ کے تعلقات والے لوگوں سے حسن معاشرت سے پیش آنا چاہئے اسی طرح سے میاں بیوی کو بھی آپس کے تعلقات اور معاملات میں اخلاق حسنہ کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔ تا کہ آئندہ آنے والی نسلوں میں بھی اچھے اخلاق رواج پا جائیں اس کے لئے ضروری ہے کہ اگر معاشرے میں امن اور خوش اخلاقی کا پرچار کرنا ہے تو بچپن سے ہی اخلاق کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے۔

چونکہ جماعت احمدیہ کے سپرد یہ کام ہے کہ اس نے پوری دنیا کی اصلاح کرنی ہے اور دنیا میں اخلاق عالیہ کو پھیلانا ہے۔ اس لئے ہمیں چھوٹی سے چھوٹی بداخلاقی سے بھی بچنا چاہئے۔ اور یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہی ہیں جنہیں عموماً نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ اور بعد میں بہت بڑے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اخلاق حسنہ کی آبیاری کے لئے ضروری ہے کہ والدین آپس میں نرم زبان استعمال کریں تا کہ بچوں پر اس کا مثبت اثر ہو۔ کیونکہ اگر کسی گھر میں میاں بیوی آپس میں بداخلاقی سے پیش آتے ہوں۔ تو اس سے ایک تو اس گھرانے کا سکون برباد ہوتا ہے دوسرے اس ماحول میں پلنے والے بچوں نے بھی بداخلاقی سیکھنی ہے ایسے بچے جب معاشرے میں نکلیں گے تو ان سے بہتر اخلاق کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے۔ اور اس طرح سے یہ بداخلاقی کی بیماری پھیلتی چلی جاتی ہے۔ پس جماعت احمدیہ کے لئے اعلیٰ خلق پر زور دینا بہت ضروری ہے۔ تا کہ آنے والی نسلوں میں اچھے اخلاق کو رواج دیا جا سکے۔ کیونکہ قومیں آنے والی نسلوں سے بنا کرتی ہیں۔

اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

ہمارا فرض ہے کہ اپنی قوم کے اخلاق کو درست رکھیں اور آگے اپنی اولادوں کے اخلاق کو درست کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ یہ اخلاق رواج پا جائیں اور جب احمدیت کا غلبہ ہو اور دنیا کی اصلاح کا کام احمدیت کے سپرد ہو تو احمدیت دنیا کے اخلاق درست کر دے۔ (مشعل راہ جلد اول ص 408)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ بدظنی نہ کرو، تجسس نہ کرو، الزام تراشی تمسخر اور ایذاء رسانی سب چھوڑ دو کیونکہ یہ بداخلاقیاں بدترین گناہوں میں سے ہیں اور ان سے دوسروں کی خودداری کو نقصان پہنچتا ہے لہٰذا دین حق کی تعلیم یہی ہے کہ تمام بدخلقیاں چھوڑ دو۔ پس دوسروں کے عیب تلاش کرنے کی بجائے اپنے اعمال کی فکر کرنی چاہئے جو کسی دوسرے کے عیب پر پردہ ڈالے گا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ خالق خلق میں ہے اسے ڈھونڈنا ہو تو مخلوق میں ڈھونڈو کیونکہ مخلوق کی سچی خیر خواہی اور ہمدردی میں وہ ملتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کسی سے تعلق رکھتا ہے تو اس کی کسی خوبی کو دیکھ کر تعلق رکھتا ہے۔ اگر وہ برائیوں کو دیکھتا تو کسی سے معاملہ نہ کرتا۔ یہی صفت بندہ کو اختیار کرنی چاہئے کیونکہ تخلقوا باخلاق اللّٰہ کا تقاضا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ان صفات کو اختیار کرے۔ اور لوگوں سے خوش خلقی سے معاملات کرے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

خوش اخلاقی کا بڑا اثر ہوتا ہے اور یہ ایک ایسا خلق ہے جس کا بغیر کچھ خرچ کئے اثر ہوتا ہے اس میں وقت کا بھی کچھ خرچ نہیں مال کا بھی کوئی خرچ نہیں لیکن اس طرح آپ دوسروں کو خوشی پہنچاتے ہیں............ پس بات تو یہ ہے ہر کسی کے اندر خوش خلقی ہونی چاہئے کسی سے لڑنا جھگڑنا نہیں، محبت اور پیار سے بات کرنی ہے اس وقت آپ دنیا سے جتنی محبت کریں گے اتنی جلدی آپ ان کے دلوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم احسان کے نیچے لے آئیں گے اور انہیں آپؐ کا غلام بنا دیں گے۔ (خطاب 16 / اکتوبر 1970ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پانچ بنیادی اخلاق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہی وہ اخلاق ہیں کہ اگر لوگ ان پر عمل کریں تو آئندہ سو سال تک ہی نہیں بلکہ سینکڑوں سالوں تک ان کا فائدہ بنی نوع انسان کو پہنچتا رہے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ”غرض اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہیں میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے جو شخص نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔

ہماری روحانی اور قومی ترقی اور بقا اسی میں ہے کہ ہم اپنے اندر نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی اخلاق پیدا کریں اور ہر وقت اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے رہیں کہ اخلاق حسنہ کی طرف ہماری رہنمائی فرمائے اور ہمیں ہر قسم کی اخلاقی برائیوں سے محفوظ رکھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

اپنے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کر کے اپنی عادات کو ان سے مزین کریں اور حسین بننے کی کوشش کریں اعلیٰ اخلاق کے ذریعہ سے بداخلاقی سے بچنے کی کوشش کریں اور بداخلاقی کے خلاف جہاد کریں کیونکہ اس کے بغیر آپ نہ بدیوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں نہ آپ اس عظیم مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں جس کے لئے آپ کو پیدا کیا گیا ہے۔

(خطبہ جمعہ 23 مارچ 1988ء)

سونے کا پہاڑ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

جو کوئی میری موجودگی اور میری زندگی میں میری منشاء کے مطابق میری اغراض میں مدد دے گا، میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت میں بھی میرے ساتھ ہو گا۔ اور جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آ جائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہو گی۔ پس چاہئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہیں ہو گا یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم میں خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے امتیں انتظار کر رہی تھیں۔ اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ: 497)

اکیسواں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ سپین اور ذیلی تنظیموں کے اجتماعات

رپورٹ: ملک طارق محمود مربی سلسلہ پیدروآباد، سپین

جماعت احمدیہ سپین کا جلسہ سالانہ بتاریخ 3،2 اور 4/دسمبر 2005ء کو بخوبی منعقد ہوا۔ جلسہ کے ساتھ ہی مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجتماعات بھی منعقد ہوئے۔

جلسہ سالانہ اور اجتماعات کا افتتاح خطبہ جمعہ کے ساتھ ہوا۔ جلسہ سالانہ دو نشستوں پر مشتمل تھا پہلی نشست 2 دسمبر کو اور دوسری نشست 4 دسمبر کو منعقد ہوئی جو کہ اختتامی نشست تھی۔ ان دونوں نشستوں کے درمیان مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجتماعات بھی منعقد کئے گئے۔ مکرم کلیم احمد صاحب مربی سلسلہ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس کے بعد پرچم کشائی کی تقریب عمل میں آئی۔ محترم مبارک احمد خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سپین نے لوائے احمدیت اور مکرم طاہر احمد خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے خدام الاحمدیہ کا جھنڈا اور محترم کلیم احمد صاحب نے ہسپانیہ کا پرچم لہرایا۔ اس کے معاً بعد جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا جس میں آپ نے جلسہ سالانہ کی اہمیت اور برکات حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں پیش کیں۔ اس کے بعد مکرم محبوب الرحمٰن شفیق صاحب مربی سلسلہ بارسلونا نے ''سیرت النبی ﷺ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد خاکسار ملک طارق محمود مربی سلسلہ نے سپین میں دعوت الی اللہ کے موضوع پر گذارشات پیش کیں۔ دعا کے ساتھ پہلی مجلس برخاست ہوئی۔

اس سیشن کی ساری کارروائی لجنہ اماء اللہ کے پنڈال میں سنانے کا انتظام کیا گیا تھا اس طرح مستورات بھی اس نشست سے مستفیض ہوئیں۔

اس کے بعد لجنہ اماء اللہ کا اپنا اجلاس ہوا جو تلاوت قرآن کریم نظم اور تین تقریروں پر مشتمل تھا۔ پہلی تقریر کا عنوان خلافت اور ہماری ذمہ داریاں دوسری تقریر کا عنوان قرآنِ پاک کی فضیلت اور اہمیت تھا اور اس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ سپین نے خطاب کیا۔ بعدہ احباب جماعت کو کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کا انتخاب ہوا۔ ادھر مردانہ پنڈال میں اسی اثناء میں ایک مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا گیا اس کے معاً بعد کوئز پروگرام کی طرز پر سوالات پوچھے گئے اور اسی وقت انعامات بھی دیے گئے اور دعا کے ساتھ یہ سیشن بھی اختتام کو پہنچا۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز تہجد کے بعد ''صفائی'' کے موضوع پر درس دیا گیا۔ کچھ دیر بعد خدّام کے نشانہ بازی اور کلائی پکڑنے کے مقابلہ جات ہوئے۔ ناشتہ کرنے کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد خدام کا مقابلہ رسّہ کشی ہوا۔ اور اس کے معاً بعد والی بال کا میچ ہوا میچ سے فراغت کے بعد اس دن کا اجلاس شروع ہوا جو محترم محبوب الرحمٰن شفیق صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔

اس اجلاس میں مکرم کلیم احمد سعید صاحب مربی سلسلہ نے ذیلی تنظیموں کی ذمّہ داریاں کے عنوان پر خطاب کیا۔ بعدۂ خاکسار کو ذیلی تنظیموں کی اہمیت کے عنوان پر گذارشات پیش کرنے کی توفیق ملی اور دعا کے ساتھ یہ سیشن اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس سیشن کی مکمل کارروائی بھی براہِ راست لجنہ نے سنی۔ اس کے بعد نماز ظہر و عصر جمع کر کے ادا کی گئیں اور کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔ لجنہ اماء اللہ کے علمی مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن، نظم، تقریر اور فی البدیہ تقریر کے مقابلہ جات شامل تھے۔ ناصرات الاحمدیہ کے مقابلہ جات میں تلاوت، حفظِ قرآن، قصیدہ اور تقریر کے مقابلہ جات شامل تھے۔ اس کے بعد لجنہ و ناصرات کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ لجنہ کے مقابلہ جات میں میوزیکل چیئر، آنکھیں بند کر کے راستہ تلاش کرنا اور ناصرات کی کھیلوں میں روک دوڑ، میوزیکل چیئر اور مشاہدہ معائنہ شامل تھے۔ دوسری طرف خدام الاحمدیہ کا کرکٹ میچ شروع ہوا۔

اس کے بعد دوڑ اور ثابت قدمی کے مقابلہ جات ہوئے۔ اسی اثناء میں مجلس اطفال الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ کے بھی ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کے مقابلہ جات میں نشانہ بازی دوڑ اور فٹبال کے مقابلہ جات تھے جبکہ مجلس انصار اللہ کے تحت میوزیکل چیئر کا مقابلہ ہوا نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیک وقت انصار، خدام اور اطفال کے علمی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ انصار کے علمی مقابلہ جات تلاوت، نظم، تقریر اور دینی معلومات پر مشتمل تھے۔ خدّام کے مقابلہ جات میں تلاوت قرآن نظم، تقریر، بیت بازی، دینی معلومات اور پیغام رسانی کے مقابلہ جات شامل تھے۔

اطفال کے درمیان تلاوتِ قرآنِ کریم، نظم، تقریر، دینی معلومات اور پیغام رسانی کے مقابلہ جات ہوئے اور اس طرح دوسرے روز کا اختتام ہوا۔

تیسرے دن کا آغاز بھی نمازِ تہجد سے ہوا۔ نمازِ فجر کے بعد درس دیا گیا۔ ناشتہ کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جس میں صدر خدام الاحمدیہ سپین کا انتخاب ہوا۔ دوسری طرف زنانہ پنڈال میں لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اوّل، دوم اور سوم قرار پانے والی ممبرات میں انعامات تقسیم کیے گئے دن بارہ بجے محترم محمد عبداللہ ندیم صاحب مربی انچارج سپین کی صدارت میں اختتامی سیشن شروع ہوا۔ مکرم فضل الٰہی قمر صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ سپین نے تلاوت و نظم کے بعد محترم عبد الصبور نعمان صاحب مربی سلسلہ نے ''نظام وصیت کی اہمیت'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ مکرم مبارک احمد خان صاحب امیر جماعت سپین نے انصار، خدام اور اطفال میں علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے انعامات تقسیم کئے۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اختتامی خطاب کیا۔ اس سیشن کی کارروائی بھی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات نے اپنے پنڈال میں سنی۔ جلسہ اور اجتماعات کے تمام پروگراموں میں ایک زیر دعوت سپینش دوست بھی شامل ہوئے جو کہ سابق پادری ہیں۔ جلسہ میں امسال 441 افراد شامل ہوئے۔ محترم محمد عبداللہ ندیم صاحب مشنری انچارج نے دعا کرائی اور اس طرح یہ جلسہ اللہ کے فضل و کرم سے بخیر و خوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں برکات جلسہ سالانہ سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا کرتا چلا جائے اور جو باتیں ہم نے جلسہ میں سیکھیں ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب آف احمد نگر

چوہدری محمد ابراہیم صاحب

چوہدری صاحب احمد نگر کی ایک جانی پہچانی شخصیت تھے بہت سمجھ دار، متحمل مزاج ہمدرد اور دوسروں کے کام آنے والے۔ جماعت کے لئے بڑی غیرت رکھنے والے اور بارسوخ انسان تھے۔ اپنے خاندان کے سردار اور علاقہ میں زمینداروں کے ساتھ گہرے تعلقات رکھنے والے اور ان پر اپنا نیک اثر چھوڑنے والے فرد تھے۔

1938ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) ہماری جماعت غوث گڑھ ریاست پٹیالہ تشریف لے گئے تو جماعت کے جن تین نوجوانوں کو فرقان فورس میں بھرتی کے لئے منتخب فرمایا ان میں سے ایک چوہدری صاحب مرحوم بھی تھے۔ بعد میں فوج میں بھرتی ہو گئے جہاں انہیں کرنل صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب مرحوم اور بریگیڈئر وقیع الزمان صاحب کی مصاحبت حاصل رہی۔ علاقہ سندھ میں چوروں کی سرکوبی کے لئے فوج میں نمایاں خدمات سرانجام دیں پارٹیشن کے بعد 1947ء میں حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر جماعت احمدیہ غوث گڑھ موضع احمد نگر میں آباد ہوئے۔ حضور نے چونکہ اپنی زمینیں بھی احمد نگر ہی میں الاٹ کروائی تھیں اس لئے خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ گہرا تعلق رہا۔ حضرت مصلح موعود اور بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب اپنی زمینوں پر (چاہ چنیوٹی والا) تشریف لاتے تو اکثر چوہدری صاحب مرحوم کو ملاقات کا موقعہ ملتا۔ چونکہ خود بھی زمیندار تھے اور کاشتکاری کا گہرا تجربہ رکھتے تھے تو حضور اکثر اپنی فصلوں وغیرہ کے سلسلہ میں ان سے مشورہ فرماتے۔ گاؤں میں کوئی مجلس ہوتی یا کسی افسر کی آمد ہوتی تو چوہدری صاحب بڑے دانش مندانہ طریق پر گاؤں کی ترجمانی کرتے تھے۔

1960ء میں مرکز کی تحریک پر حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کے ساتھ بی۔ ڈی کا انتخاب لڑا تو دونوں خداتعالیٰ کے فضل سے احمد نگر یونین کونسل کے ممبر منتخب ہو گئے اس سے علاقہ کے لوگوں سے تعلقات میں مزید وسعت پیدا ہوئی اور جماعت کی نیک نامی میں اضافہ ہوا۔

شروع میں چونکہ میری رہائش بھی احمد نگر ہی میں تھی میرے ساتھ نہایت شفقت کا سلوک رکھتے اکثر ان کے گھر آنا جانا لگا رہتا بہت ہی محبت اور پیار سے ملتے اور مہمان نوازی کا حق خوب ادا کرتے۔ جب کبھی کوئی مشکل وقت آتا تو بڑی بہادری سے اس کو حل کرنے میں جرأت کے ساتھ مدد کرتے۔ ایک دفعہ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد والی زمین جوان دنوں میرے پاس تھی اس ڈیرہ سے میرا کچھ مال چوری ہو گیا جونہی چوہدری صاحب کو پتہ چلا فوراً اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس کی تلاش شروع کر دی۔ کھوج نکالا اور لوگوں سے ملے۔ دفتر سے فارغ ہو کر میں شام کو ڈیرہ پر آیا تو بکریاں ڈیرے پر بندھی ہوئی تھیں۔ ماشاء اللہ بڑی کامیاب زندگی بسر کی جماعت کے ساتھ ہمیشہ وفا کا تعلق قائم رکھا اور اپنے خاندان کی جڑوں کو مضبوط کیا۔

آخری عمر میں لمبی بیماری سے دوچار ہونا پڑا۔ نیم بے ہوشی کی سی کیفیت رہی چوہدری صاحب مرحوم کی اہلیہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ۔ بھائی چوہدری عبدالکریم صاحب۔ غلام محمد اور ان کے بچوں نے تیمارداری کا خوب حق ادا کیا اور ان کے علاج میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی آخر تقدیر غالب آئی اور خداتعالیٰ کی مشیت پوری ہوئی۔ خداتعالیٰ جنت الفردوس میں مرحوم کو اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

موت ایک پل ہے جہاں محبّ اپنے محبوب سے ملتا ہے۔ (رابعہ بصری)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58819 میں Muhanet Peci

ولد Skender قوم البانین پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2003ء ساکن Kosovo بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhanet Peci گواہ شد نمبر 1 Kemajl Peci گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ناصر

مسل نمبر 58820 میں Musa Arustemi

ولد Murat Rrustemi پیشہ واقف زندگی عمر 37 سال بیعت 1989ء ساکن Kosovo بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/570 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musa Arustemi گواہ شد نمبر 1 Muhanetpea. گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ناصر

مسل نمبر 58821 میں Mustafa Valdon Mustafa

ولد Zymer پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت 2000ء ساکن Kosovo بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1130 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد M.Valdon گواہ شد نمبر 1 Kamat Peci گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ناصر

مسل نمبر 58822 میں شہزادی خانم ناصر

زوجہ محمود احمد ناصر قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور بوزن 10 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہزادی خانم ناصر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 58823 میں شیخ طارق جاوید

ولد شیخ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان مالیتی -/30000 یورو کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ طارق جاوید گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 58824 میں قیصر اقبال صدیقی

ولد محمد اقبال صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر اقبال صدیقی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 ساجد علی ولد محمد علی

مسل نمبر 58825 میں محمد یونس حسن

ولد حافظ محمد حسین قوم قاضی پیشہ ڈسپنسر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یونس حسن گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 شعیب اکمل ولد عبدالحکیم اکمل

مسل نمبر 58826 میں سعدیہ امتل النور

زوجہ قیصر اقبال صدیقی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/70000 رپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ امتل النور گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 قیصر اقبال صدیقی خاوند موصیہ

مسل نمبر 58827 میں روبینہ کوثر

زوجہ ساجد علی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 گیلڈر۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 ساجد علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 58828 میں عبدالباسط احمد

ولد شیخ عبدالباسط قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 اظہر علی نعیم ولد شیخ صفدر علی مرحوم

مسل نمبر 58829 میں شیخ عبدالمالک

ولد شیخ جلال الدین قوم شیخ پیشہ اسائلم پروسیجر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کراچی برقبہ 220 گز اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ۔ 2۔ مکان واقع کوئٹہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ قرض بذمہ -/600000 روپے مندرجہ جائیداد کے وارث والدہ ہم 2 بھائی 5 بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/220 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ عبدالمالک گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26279

مسل نمبر 58830 میں محمد عارف لنگاہ

ولد غلام یاسین لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ طالب علم (برائے زبان) عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دس مرلہ مکان واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔2۔زرعی اراضی 10/ا ایکڑ واقع ادرحماں ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/645 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عارف لنگاہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26279

مسل نمبر 58831 میں نور السحر کومپیر

زوجہ عبدالحق کومپیر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/20000 یورو۔ 2۔طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نور السحر کومپیر گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ibrahim Ikhlaf گواہ شد نمبر 2 عبدالحق کومپیر

مسل نمبر 58832 میں مقصودہ بیگم

زوجہ محمد عارف لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔2۔حق مہر خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مقصودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 محمد عارف لنگاہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 58833 میں Hieke Simon Copicer

ولد Shi Compier قوم Dach پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت 2001ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hicke Simon Compier گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ibrahim Ikhlaf گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 58834 میں Modi Jallow

ولد Kanta Jallow پیشہ معلم عمر 40 سال بیعت 1992ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D150 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Modi Jallow گواہ شد نمبر 1 Numujo Trawally گواہ شد نمبر 2 Ansumana Sanyang

مسل نمبر 58835 میں Nurudeen Usman Ikum Payi

ولد Abdul Rahman .A.Ikumpayi پیشہ ملازمت عمر.........سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/D30000۔اس وقت مجھے مبلغ -/D181000 سالانہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nurudeen Usman Ikum Payi گواہ شد نمبر 1 Sutay Janmeh گواہ شد نمبر 2 Sainey Kassama

مسل نمبر 58836 میں Juma Bah

ولد Mamadi Bah پیشہ مشنری عمر......سال بیعت ....ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/D625 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Juma Bah گواہ شد نمبر 1 Mamadi Ceesay گواہ شد نمبر 2 Asdonlie Ceesay

مسل نمبر 58837 میں Abdul Quadar Kojo Mahmood

ولد Ibrahim Kojo Mahmood پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2904 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Quadar Kojo Mahmood گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اظہر وصیت نمبر 27119 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر شمس الاسلام

مسل نمبر 58838 میں Abdulai Sesay

ولد Pa Alpha Cesay پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-0-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdulai Sesay گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد فرخ وصیت نمبر 33251 گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر وصیت نمبر 25788

مسل نمبر 58839 میں Abdulai Turay

ولد Paumaro Turay پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 سیرالیون کرنسی ماہوار...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdulai Turay گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ ظفر وصیت نمبر 25788 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد فرخ وصیت نمبر 33251

مسل نمبر 58840 میں Chief Sayiesir Damicl Nckoh

ولد Bockei Damiel Nekoh پیشہ فارمر عمر 75 سال بیعت .... ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو عدد مکان مالیتی -/40000000 سیرالیون کرنسی۔2۔5 عدد دکانیں مالیتی -/4600000 سیرالیون کرنسی۔3۔زمین مالیتی -/6000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000000 سیرالیون کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Chief Sayiesir Damicl Nckoh گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ ظفر وصیت نمبر 25788 گواہ شد نمبر 2 M.Allio

مسل نمبر 58841 میں Fatmata Koroma

بیوہ Late Mohammad Koromao پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت 1950ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔3/ ایکڑ زمین مالیتی -/6000000 سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/800000 سیرالیون کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Fatamata Koroma گواہ شد نمبر 1 M.Allio گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھٹی وصیت نمبر 28200

مسل نمبر 58842 میں Naziru Coker

ولد Late Habib .B. Coker پیشہ ٹریڈر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔Thzee Sets مالیتی -/410000 سیرالیون کرنسی۔2۔Arm Chair مالیتی -/200000 سیرالیون کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/272000 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Naziru Coker گواہ شد نمبر 1 Saced Rahman گواہ شد نمبر 2 Fuad.Mohammad Kamu

مسل نمبر 58843 میں Saleh Suleiman

ولد Suleiman پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1972ء ساکن کینیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/K.S10296 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Saleh Suleiman گواہ شد نمبر 1 Mohammad Kasim گواہ شد نمبر 2 Kassim Khatib

مسل نمبر 58844 میں Khadijah

بنت Juma پیشہ......عمر............سال بیعت 1999ء ساکن کینیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/KS4000 ماہوار...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Khadijah گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد گواہ شد نمبر 2 بی۔اے۔داؤد

مسل نمبر 58845 میں ناصرہ

بنت عبدالوہاب پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad گواہ شد نمبر 2 Saladin

مسل نمبر 58846 میں Abdul Hakeem Boateng

ولد Yusuf پیشہ مشنری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tuvalu بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/AUS$400 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Hakeem Boateng گواہ شد نمبر 1 Mohammad Makatui گواہ شد نمبر 2 Ahmad Amasia Amitai

مسل نمبر 58847 میں محمد جمیل

ولد محمد ابراہیم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جمع بینک نقد رقم -/100000 دینار۔2۔حصص مالیتی -/23000 ڈالر امریکن۔3۔حصص مالیتی -/100000 روپے۔4۔کار مالیتی -/4500 دینار۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 دینار ماہوار.......... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جمیل گواہ شد نمبر 1 میاں نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت اللہ

مسل نمبر 58848 میں طاہرہ ثمینہ Garcia

زوجہ Ale Sandro پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برازیل بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/U$8000۔2۔طلائی زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/90 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ ثمینہ Garcia گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261 گواہ شد نمبر 2 Alesandro Garcia

مسل نمبر 58849 میں سمیرا اصغر

بنت اصغر علی قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/232 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا صغر گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد شمس دین بٹ گواہ شد نمبر 2 طاہر اصغر ولد اصغر علی

مسل نمبر 58850 میں امتہ النصیر چھینہ

زوجہ محمد شریف چھینہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/1400 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 محمد شریف چھینہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد چوہدری نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 58851 میں جویریہ آفتاب

زوجہ آفتاب کلیم پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 590 گرام مالیتی -/5900 یورو۔ 2۔ رقم حق مہر بذمہ خاوند -/12782 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جویریہ آفتاب گواہ شد نمبر 1 آفتاب کلیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کلیم اللہ ولد چوہدری ضیاء اللہ

مسل نمبر 58852 میں ثمینہ کوثر علی

زوجہ شمشاد علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 240 گرام مالیتی -/2400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمین کوثر علی گواہ شد نمبر 1 شمشاد علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر خرم شہزاد ولد محمد اشرف طاہر

مسل نمبر 58853 میں شگفتہ ثاقب

زوجہ محمد احمد ثاقب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 394 گرام مالیتی -/3940 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ ثاقب گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ثاقب گواہ شد نمبر 2 محمد امین بٹ ولد شمس دین بٹ

مسل نمبر 58854 میں چوہدری فیض احمد

ولد عبدالغنی قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کنال رہائشی پلاٹ واقع ڈنگہ ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ بارانی زمین واقع ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو + 500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری فیض احمد گواہ شد نمبر 1 محمد نواز مومن ولد خدا بخش گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد چوہدری نور محمد

مسل نمبر 58855 میں اسامہ خان

ولد محمود احمد خان قوم راول پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/819 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ولد حکیم فضل محمود

مسل نمبر 58856 میں ناصرہ امین بٹ

زوجہ محمد امین بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 440 گرام مالیتی -/4400 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ امین بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد امین بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ مرحوم

مسل نمبر 58857 میں نسرین اختر

زوجہ الطاف احمد اولکھ قوم جٹ اولکھ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/4840 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید مرحوم گواہ شد نمبر 2 راجہ طاہر ولد راجہ عبدالرحمن

مسل نمبر 58858 میں الطاف خاور محمود

ولد الطاف احمد قوم کھرل پیشہ کمپیوٹر ماسٹر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الطاف خاور محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 58859 میں ناصر احمد

ولد اصغر علی قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 اصغر علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر اصغر کھوکھر ولد اصغر علی

مسل نمبر 58860 میں شازیہ فاروق

زوجہ عمر فاروق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور164 گرام مالیتی-/1640یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ فاروق گواہ شدنمبر1 عمر فاروق خاوندموصیہ گواہ شدنمبر2 محمد افضل ولدعبدالعزیز

مسل نمبر 58861 میں عبدالرؤف سہیل

ولدگل محمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرؤف سہیل گواہ شدنمبر1 وقاص احمد ولدشریف احمدگواہ شدنمبر2 گل محمد ولدعبدالعزیز

مسل نمبر 58862 میں نسیم الدین خان

ولدسلیم الدین خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدنسیم الدین خان گواہ شدنمبر1 سلیم الدین خان والدموصی گواہ شدنمبر2 طاہراحمد ولدمحمد صدیق

مسل نمبر 58863 میں عبدالرشید خالد

ولد چوہدری علی محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرشید خالد گواہ شدنمبر1 عبدالمجید خان ولدعبدالمنان خان گواہ شدنمبر2 حیدرعلی ظفر ولدرستم علی خان مرحوم

مسل نمبر 58864 میں سفیر احمد نجم

ولدنصیر احمد نجم قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سفیر احمد نجم گواہ شدنمبر1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شدنمبر2 نصیر احمد نجم والدموصی

مسل نمبر 58865 میں پیرزادہ محمد عمر فاروق

ولد پیرزادہ حفیظ الحسن طاہر قوم سید پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد پیرزادہ محمد عمر فاروق گواہ شدنمبر1 رانا ایم ابراہیم ولدمحمد صادق گواہ شدنمبر2 وجاہت مرزا احمد ولدمرزا وسیم احمد

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے
ربوہ چیپٹر کا پہلا سالانہ کنونشن

احمدی نوجوانوں، کمپیوٹر پروفیشنلز اوراس شعبہ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کے لئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ایک مفید پلیٹ فارم کا درجہ رکھتی ہے۔گزشتہ دس سال سے اس ایسوسی ایشن کے تحت چھ شہروں میں قائم چیپٹرز اپنے مفوضہ امور سرانجام دے رہے ہیں۔ربوہ چیپٹر بھی ترقیات کی منازل طے کررہا ہے۔

مورخہ 27 مئی 2006ء کوایوان محمود کانفرنس ہال میں ربوہ چیپٹر نے اپنا پہلا سالانہ کنونشن منعقد کیا۔جس میں ربوہ کے مرد احباب اورخواتین نے کثرت سے شمولیت کی۔رجسٹریشن صبح 8 بجے شروع ہوئی۔افتتاحی تقریب کا آغاز سوانو بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم و سرپرست AACP تھے۔آپ نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کواخبارات اور ٹیکنیکل آرٹیکلز پڑھنے اوراپنے علم میں اضافہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔خاص طورپر روزنامہ ڈان کے ٹیکنیکل ایشو Sci-Tech میگزین مطالعہ کرنے پرزوردیا اور اپنے شعبہ میں زیادہ سے زیادہ رابطہ رکھنے کے حوالے سے AACP میں شامل ہونے کی طرف توجہ دلائی۔

کنونشن کے سٹیج سیکرٹری مکرم جمیل احمد انور صاحب نے AACP کا تعارف اور ربوہ چیپٹر کی گزشتہ سال کی رپورٹ پیش کی۔پہلی پریزنٹیشن مکرم عبدالباری طارق صاحب نے ڈی این اے کمپیوٹنگ کے موضوع پردی۔انہوں نے بتایا یہ کمپیوٹر سسٹم ابھی تک لیبارٹری میں ہی ہے۔اس کمپیوٹر کی سپیڈ آجکل کے تیز ترین کمپیوٹر سے ایک لاکھ گنا زیادہ ہے۔کیونکہ یہ اینزائمنز اور Deoxyribonucleic Acid سے بنا ہے۔انہوں نے ان دونوں کا سٹرکچر اور ورکنگ تفصیل سے بیان کی اور بتایا کہ اس سے میتھ میٹیکل فنکشنز کس طرح ہوں گے۔یہ سارا کمپیوٹر ایک ٹیسٹ ٹیوب میں ہوگا اوراس کی کوئی پاور سپلائی نہیں ہوگی۔

دوسری پریزنٹیشن مکرم فرخ لقمان صاحب لاہور نے بیرون ممالک تعلیم کے موضوع پرپیش کی۔انہوں نے بیرون ملک یونیورسٹیز میں اپلائی کرنے کا طریق کار،مختلف ممالک اور یونیورسٹیز کا تعارف، یونیورسٹیز کی اقسام،فرانس، برطانیہ،کینیڈا، امریکہ اور آسٹریلیا کی یونیورسٹیز میں داخلہ کا طریقہ،کوائف، فیس وغیرہ کی ادائیگی اور ان میں داخلے سے پہلے TOEFL اور IELTS کے کورسز کی تفصیلات بیان کیں۔اسی طرح انہوں نے بغیر کسی فیس کے فن لینڈ، سویڈن، جرمنی اور ڈنمارک کی یونیورسٹیز میں اپلائی کرنے کا طریق اوران کے کوائف اوران میں داخلے سے پہلے انگریزی زبان کے کورسز کے بارے میں بتایا۔

چائے کے وقفے کے بعد تیسری پریزنٹیشن مکرم مظفراعجاز صاحب لاہور نے انٹرنیٹ کے انفراسٹرکچر کے موضوع پرپیش کی۔انہوں نے انٹرنیٹ کوسمجھنے کے لئے سب سے پہلے نوجوانوں کو نیٹ ورکنگ کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔انہوں نے انٹرنیٹ کے مختلف مراحل اورڈیٹا ٹرانسفر پربھی روشنی ڈالی۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انٹرنیٹ سے ہمیں کیا کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں اورہم مثبت انداز میں کس طرح انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کواستعمال کرسکتے ہیں۔

کھانے کے وقفے کے بعد مکرم عبدالباری طارق صاحب نے کمپیوٹر خریدنے کا طریق کے موضوع پر لیکچر دیا۔انہوں نے اپنی ضروریات کے مطابق کم قیمت پربہترین کمپیوٹر خریدنے کے اصول بیان کئے۔انہوں نے بتایا کہ لوگ اپنی لاعلمی اورکمپیوٹر کی کارکردگی سے ناواقفیت کی بناپر مہنگا کمپیوٹر خریدلیتے ہیں جوکہ ان کی ضرورت نہیں ہوتی اورپھراس کی قیمت بعد میں کم رہ جاتی ہے۔اس لئے مہنگا کمپیوٹر لینے کی بجائے نسبتاً سستا اور برانڈڈ کمپیوٹر خریدیں،اس کواچھی طرح سے سیکھیں اور جیسے چاہیں استعمال کریں۔اسی طرح انہوں نے بتایا کہ اگر ونڈوز 98 سے تمام ضروریات پوری ہورہی ہیں تو دیگر آپریٹنگ ٹولز کواستعمال کرنا وقت کا ضیاع ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک مناسب سپیڈ کا برانڈڈ کمپیوٹر پانچ چھ ہزار روپے میں آجاتا ہے جو آپ کی تمام ضروریات پوری کرسکتا ہے۔

مکرم میر ناصر داؤد صاحب نے لائینکس (Linux) آپریٹنگ سسٹم کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ یہ آپریٹنگ سسٹم دنیا میں مقبولیت حاصل کررہا ہے جس کی بہت سی وجوہات ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

1۔اس آپریٹنگ سسٹم کالائسنس مفت ہے۔
2۔سورس کوڈ بھی ساتھ ہی دستیاب ہوتا ہے۔

(باقی صفحہ 12پر)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

امریکہ ایران کشیدگی خطرناک ہوگی صدر

جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی پوری دنیا کیلئے خطرناک ہوگی۔ دونوں ممالک ایٹمی مسئلہ پرامن طریقے سے حل کرنے کیلئے لچک پیدا کریں۔

عوام دوست بجٹ پاکستان مسلم لیگ کے صدر و

سابق وزیراعظم چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ہماری حکومت نے عوام دوست بجٹ پیش کر کے مثال قائم کردی ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء میں نمایاں کمی بھی کی گئی ہے اور تعلیم صحت وزراعت کے کیلئے کافی رقم رکھی گئی ہے۔

فلسطین کی 30 لاکھ ڈالر امداد پاکستان نے

فلسطین کیلئے 30 لاکھ ڈالرز کی امداد کا اعلان کیا ہے۔

حدود آرڈیننس وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے

حدود آرڈیننس میں تبدیلی علماء، عوام اور پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے کر کرینگے۔ حکومت قومی معاملات میں عوامی آراء کو اولین ترجیح دیتی ہے۔

گندم، آٹا، دالوں گوشت وغیرہ پر ڈیوٹی ختم

حکومت نے گندم، آٹا، دالوں، میوہ جات، حلال گوشت اور خشک دودھ کی درآمد پر ڈیوٹی ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ درآمد شدہ پولٹری فیڈ، آلو، پیاز، ادرک، گائے، بھیڑیں، بکرے ہر قسم کے کیمیکل اور وٹامن پر ڈیوٹی صفر کر دی ہے۔ زرعی شعبے کی پیداوار مزید بڑھانے کیلئے سویا بین سورج مکھی کے بیج، سرسوں کے بیج، آلو کے بیج اور لال مرچ کے بیج کو مستثنی قرار دے دیا ہے۔

فٹ بال ورلڈ کپ آج شروع ہوگا

FIFA WORLD CUP 2006 GERMANY

اولمپک گیمز کے بعد دنیائے کھیل کا سب سے بڑا ایونٹ ورلڈ کپ فٹ بال آج 9 جون کو جرمنی میں شروع ہوگا۔ ورلڈ کپ 2006ء کا آغاز میونخ میں افتتاحی تقریب سے ہوگا جس میں پیلے اور میراڈونا سمیت ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والے ماضی کے 170 عظیم کھلاڑی شرکت کرینگے فٹ بال تاریخ کے سب سے عظیم کھلاڑی سمجھے جانے والے برازیل کے پیلے جرمن کلاڈیا شیفر کے ہمراہ ورلڈ کپ ٹرافی لے کر میونخ اسٹیڈیم میں جلوہ گر ہوں گے یہ تقریب جرمنی اور کوسٹاریکا کے درمیان ورلڈ کپ کے افتتاحی میچ سے قبل ہوگی فٹ بال کی عالمی گورننگ باڈی فیفا کے صدر سیپ بلاٹر 1930ء سے اب تک ہونے والے عالمی کپ جیتنے والی ٹیموں کے کھلاڑیوں کو مدعو کریں گے ان کھلاڑیوں میں 1974ء کے ورلڈ کپ فائنل میں ہالینڈ کو 1-2 سے شکست دینے والے جرمن اسکواڈ کے تمام 22۔ارکان بھی شامل ہوں گے افتتاحی تقریب کا دورانیہ 30 منٹ ہوگا جس کے دوران 1400 فن کار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گی انتظامی کمیٹی کے درفریز بیکن بائیر نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جرمنی ورلڈ کپ کیلئے مکمل طور پر تیار ہے اس موقع پر سیپ باٹر بھی ان کے ہمراہ تھے جنہوں نے امید ظاہر کی کہ عالمی فٹ بال میلہ ایک عظیم ایونٹ ثابت ہوگا۔ تقریب پاکستانی وقت کے مطابق رات 8 بج کر 20 منٹ پر شروع ہوگی جبکہ افتتاحی میچ کا آغاز رات 10 بجے ہوگا۔

11۔ارکان اسمبلی کیخلاف مقدمہ مری میں

جشن جمہوریت منانے پر مخدوم امین فہیم سمیت 11۔ ارکان پارلیمنٹ کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ 4 جون کو پی پی پی کے اراکین نے میثاق جمہوریت کی خوشی میں جلسہ منعقد کیا جس کے آرگنائزر راجہ شفقت عباسی تھے۔ پولیس حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ پیپلز پارٹی کے مرکزی عہدیداروں کو تین سال قید ہوسکتی ہے۔

انتہا پسندی ملکی معیشت کیلئے خطرہ صدر

جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور انتہا پسندی ملک کے معاشی استحکام کیلئے خطرہ ہے۔ مذہب کی آڑ میں منفی سرگرمیوں سے اجتناب کرنا چاہئے۔ ایران اور مشرق وسطیٰ میں ہونے والے واقعات کا براہ راست اثر پاکستان پر ہوگا۔

درخواست دعا

محترمہ نصرت حبیب صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کے میاں مکرم محمد حبیب اللہ صاحب دارالعلوم غربی ہارٹ اٹیک اور ہائی شوگر کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرما کر صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

(بقیہ صفحہ 11)

یعنی آپ اس کو مرضی کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔

3۔ یہ سسٹم بہت قابل بھروسہ ہے یعنی کریش بہت کم ہوتا ہے۔

4۔ بہت اعلیٰ درجہ کی سیکیورٹی فراہم کرتا ہے۔

5۔ ہر طرح کے آپریٹر کے لئے ایک مناسب آپریٹنگ سسٹم ہے۔

6۔ بہت سی بڑی کمپنیاں اپنے سرورز (Servers) کے لئے اسی آپریٹنگ سسٹم کو استعمال کرتی ہیں۔

سہ پہر ساڑھے تین بجے اس معلوماتی کنونشن کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب چیئرمین AACP تھے۔ انہوں نے اپنے اختتامی خطاب میں دنیا میں ہونے والی نئی ٹیکنالوجیز کا ذکر کیا اور بتایا کہ کمپیوٹر سائنس کا شعبہ کیا کر رہا ہے اور ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ دعا کے ساتھ اس کنونشن کا اختتام ہوا۔ اس کنونشن میں 80 سے زائد خواتین وحضرات نے شرکت کی۔ اس موقع پر دو کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور ایک بیرون ملک تعلیم کے حوالے سے سٹال بھی لگایا گیا۔ ان سٹالز پر حاضرین نے مختلف معلومات حاصل کیں اور استفادہ کیا۔ اس کنونشن کی کامیابی کے لئے مکرم قمر شیراز صاحب صدر AACP ربوہ چیپٹر اور ان کی عاملہ نے بھرپور حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: ایف شمس)

رپورٹ تقریب تقسیم انعامات

مورخہ 14 مئی 2006ء کو دارالصناعۃ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے ہال میں چوتھی تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد عمل میں آیا۔ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر دارالضیافت اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قران پاک سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم مظفر احمد طاہر صاحب نے گزشتہ دوسالہ رپورٹ کارگزاری پیش کی۔ مہمان خصوصی نے درج ذیل کلاسز کے نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات واسناد تقسیم فرمائیں۔

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ آٹو الیکٹریشن۔ 3۔ جنرل الیکٹریشن۔ 4۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ۔ 5۔ ووڈ ورک 92 طلبہ اس سیشن میں فارغ ہوئے اور 26 طلبہ کی اسناد علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے تیار ہوکر آ چکی ہیں۔ مہمان خصوصی نے طلبہ سے خطاب کیا اور دعا کے بعد ادارہ کے مختلف شعبہ دیکھے اور اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

ربوہ میں طلوع وغروب 9 جون	
طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:16

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان، شجرکار، ڈیکی ٹیبل ڈائر، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6214300-6212310

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
اہل ربوہ کو ویزہ کیلئے پراپرٹی اسیسمنٹ کی سہولت موجود ہے پروفیشنل ٹیکس نمبر E&TD#-13
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 4 دارالیمن
فون: 047-6214220-0300-7704214
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر 0304-3213500

نسیم جیولرز
اقصی روڈ ربوہ
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

C.P.L 29-FD

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضی محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649